E.mail:dailymahasib@gmail.com www.mahasib.com.pk

MEMBER APNS | ایبٹ آباد گلگت بلتستان مظفر آباد اور میرپور سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار | ABC CERTIFIED

DAILY MAHASIB

روزنامہ

محاسب

ایبٹ آباد

بیاد نسیم حجازی

قیمت 20 روپے

چیف ایڈیٹر: زاہدہ پروین

جلد نمبر 30	بروز جمعۃ المبارک 05 جون 2026ء، 19 ذوالحج 1447ھ	شمارہ 139

ہری پو

حکومت

مانسہرہ

کلہاڑے غربی میں معمو

وسیم، دلاور فائرنگ کی ز

R (EPADS)
ID WASTE

m Government of Khyber
rvices. In this regard TMA
waste machinery from the
pliers/Firms having NTN,
e. Sale, Service & Spare
ngle stage – two envelope
ssis for the work shall be

ry	Qty
k hoe as per	01
specifications	03
ecifications	02

egistered on EPAD link
le to apply under Single
st be submitted/uploaded
technical bids on EPADS

in the manner as
al which doesn't confirm
ally accepted /
and venue, which will be
ugh the provided email

shape of CDR in the
e and marked as such
date and time.
A taxes, stamp duties

ly / delivery to the TMA

ng to the staff.
l not be entertained /

ect any or all tenders

Advertise By:
hsil Officer
(I&S)
A, Mansehra

INF(P) 2735/2026

بھرت کے آسمان پر
ں گے صدیوں پہلے
ر پاک و ہند میں
ی ولایت ناک منظر
ثم پر کیا مذہب ہے
ں جانوروں سے بھی
ومذہب میں شودر
ی پر مامور تھا اس کی
ں کے ہندو کی خدمت
ونچی ذات کے ہندو
ہو جاتا موجود ترقی
ر اگر اونچی ذات کا
ں کے تحت کسی شودر
ر پر جا کر اپنے ہاتھ
ں ان کی خدمت کر
ے اشلوک ان کے
ریبوں کے کانوں
تا ان کے ساتھ
تھ جوڑ کر پرنام کا
وں سے نیچی ذات
ں گم کیڑے مکوڑوں
ے زندگی گزارنے
زرگ و برتر کو ان
فرنی سے ایک گورا
ی طرح خوبصورت
ہے یہاں کے کچرا کا
ستر خوان بچھاتا ہے
ساتھ شودر کو بیٹھاتا
ر اس کے منہ میں
اس کو کھاتے میں
زندگی بھر مردار اور
ں ٹکڑوں پر زندہ تھا

ہے اور پھر سحری کرامت کا آغاز ہوتا ہے آج پاکستان میں تقریباً 8100 دربار ہیں ان مزاروں پر دن رات لنگر جاری ساری ہے لاکھوں غریب مزدور اور سفید پوش ان لنگروں سے مفت کھانا کھاتے ہیں ایک غیر مرئی قوت ان درباروں اور لنگروں کو خاموشی سے چلا رہی ہے یہاں پر آٹا چاول گھر دالیں گوشت چینی مصالحہ جات کیسے آتے ہیں عقل حیران ہے یہاں ملک میں آٹھ کروڑ سے زیادہ لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں یہ لوگ کس طرح زندہ ہیں ماہرین اس بات پر حیران ہیں جب تک ہمارے ملک میں ان خاک نشینو ں کے یہ لنگر قائم ہیں اس ملک کو کچھ بھی نہیں ہو سکتا دن رات یہاں پر ضرورت مندوں کا سیلاب آیا ہوتا ہے اس ہجوم میں عزت دار عقیدت مند سفید پوش بھی ہوتے ہیں لنگر کے حصول میں کوئی گر جائے کسی کو چوٹ لگ جا ئے تو کوئی ناراض نہیں ہوتا یہاں پر لائن میں لگنا باعثِ شرمندگی نہیں سمجھا جاتا بلکہ یہ تو لنگر کو تبرک کے طور پر لیتے ہیں شفا کے طور پر لیتے ہیں ایک نوالے کو ہی دنیا جہاں کے لذیذ کھا نوں پر سبقت دیتے ہیں یہاں پر کسی کی عزت نفس پامال نہیں ہوتی بے شمار کامیاب لوگوں کے تذکروں میں یہ شامل ہے کہ جب وہ پڑھنے یا مزدوری کے لیے لاہور شہر میں آئے تو نہ جیب میں کھانے کو پیسے تھے اور نہ ہی رہنے کو ٹھکانہ تھا تو ماں کی آغوش کی طرح شہنشاہ لاہور نے دو وقت کی روٹی بھی دی اور رات کو مسجد میں سونے کی جگہ بھی یہاں پر کھانے اور رہنے کے لیے کسی کارڈ واؤچر کی ضرورت نہیں ہے یہاں پر کسی کو واپس نہیں بھیجا جاتا کہ تم اس کے حقدار نہیں ہو اگر گورنمنٹ کو اس طرح لاکھوں

لوگوں کو کھانا دینا پڑے تو چھوڑ کر بھاگ جائے لیکن ان مزارات پر محو خواب یہ عظیم اولیا کرام کے فیض صدیوں سے چلتا آ رہا ہے ان آستانوں پر خاک نشین یہ بزرگ ہی تھے جنہوں نے اپنی زندگیوں میں خدمت خلق کے جذبے کے تحت جب یہ دستر خوان بچھائے تو اس دن کے بعد آج تک یہ دستر خوان جاری و ساری ہیں ان بزرگوں کے دنیا سے جانے کے بعد ان کے عقیدت مندوں نے اس سلسلے کو جاری رکھا گردش لیل و نہار میں کئی رنگ آئے گزر گئے لیکن یہ لنگر خانے آج بھی غریبوں مسافروں مزدوروں فاقہ کشوں کے پیٹ کی آگ کو بجھا رہے ہیں کسی کو لائن میں لنگر ملتا ہے تو کسی کو مراقبہ کی حالت میں کسی خاموش کو اس کے پاس جا کر لنگر دیا جاتا ہے

یہاں ... تا بلکہ وہ تو خود بھکاری سمجھ کر اس در پر آتا ہے یہاں نہ دینے والے کو شہرت غرور کا چسکا اور نہ لینے والے کو شرم ندامت کا خیال یہاں تو تبرک تقسیم ہوتا ہے یہاں سب امیر غریب برابر ہیں آپ پوری دنیا گھوم لیں یہ لنگر خانے آپ کو صرف یہاں ہی ملتے ہیں برصغیر پاک و ہند میں اولیا کرام نے اسلام کے نور کو پھیلانے کے لیے یہ راستہ اختیار کیا عشق الٰہی کے یہ عظیم مسافر اپنے گھر بار وطن رشتے دار چھوڑ کر جب یہاں آئے تو ذات پات میں تقسیم اس معاشرے کے سدھار کے لیے لنگر خانے کا اہتمام کیا غیر مسلموں کے لیے سبزی والے لنگر کا اہتمام کیا جاتا اور پھر لنگر خانوں کی برکت سے سارے انسان برابر ہوتے چلے گئے

OFFICE OF THE TEHSIL MUNICIPAL ADMINISTRATION KHANPUR

Ph: 0995-640170, Fax: 640171
E Mail: khanpurtma@gamil.com

CORRIGENDUM

The following amendment is hereby made in the auction notice issued vide Information Department, Peshawar advertisement No. INF(P) 2379/26, published in Daily Mohasib dated 21-05-2026, regarding the auction of contract of TMA Khanpur.

The auction contract will be opened at **09:00 AM** instead of **08:00 AM.**

The auction contract will be closed at **04:00 PM** instead of **11:59 PM.**

The other advertisement will remain the same.

Tehsil Officer Regulation
TMA Khanpur

Tehsil Municipal Officer
TMA Khanpur

ZERO TOLERANCE TO CORRUPTION — INF(P) 2739/26